

کے دوران 619 اے ڈی آئی پی کیمپوں کا اہتمام اور ایک لاکھ سے 2017
ند دیوانگ جن یعنی مختلف طور سے اہل افراد کو مصنوعی اعضاء اور امدادی
مصنوعی اعضاء فراہم کرائے گئے

اسی سال کے دوران 934ھوٹر سے چلنے والی ٹرائی سائیکلیں فراہم کرائی
گئیں اور سماعت سے محروم 296 دیوانگ جن افراد کی کوچ لیئر امپلانگ
سرجری کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی

ڈی ای پی ڈبلیو ڈی، یو ڈی آئی ڈی پروجیکٹوں کے نفاذ کے مرحلے میں،
مقصد یہ ہے کہ پی ڈبلیو ڈی افراد کا ایک قومی ڈاٹابیس تیار کیا جائے اور
انہیں منفرد شناختی کارڈ جاری کئے جائیں

Posted On: 18 DEC 2017 11:59AM by PIB Delhi

سے زیادہ تعداد میں دیوانگ جنوں کو امدادی اعضاء اور دیگر مماثل آلات وزیراعظم جناب نریندر مودی کی موجودگی میں راج کوٹ سماجک
ادھیکارتا شیور میں فراہم کرائے گئے

نئی دہلی 18 دسمبر۔ راج کوٹ گجرات میں محکمہ کے ذریعے اہل آئی ایم سی او کانپور، جو محکمہ کے تحت ایک مرکزی سرکاری دائرہ کار
کی صنعت ہے، ضلعی انتظامیہ راج کوٹ کے ساتھ تال میل بنا کر سماجک ادھیکارتا شیور کا اہتمام کیا، جس کا مقصد یہ تھا
دیوانگ جنوں کو مصنوعی امدادی اعضاء اور دیگر آلات فراہم کرائے جائیں۔ کیمپ ریس کورس گراؤنڈ، راج کوٹ، گجرات میں منعقد ہوا
ان امدادی اعضاء اور دیگر آلات کی تقسیم معذور افراد کو کی گئی تاکہ وہ حکومت ہند کی مصنوعی اعضاء کی فٹنگ اور خریداری کی اسکیم
سے مستفید ہو سکیں اور ان کا فائدہ اٹھاسکیں۔ کام وزیراعظم نریندر مودی کی مقتدر موجودگی میں انجام پایا۔

راج کوٹ کیمپ میں 17589 دیوانگ استفادہ کنندگان کو، جن میں 30000 استفادہ کنندگان بھی شامل ہیں جنہیں ریاستی حکومت سے
55 روپے کی مالیت کے آلات اور دیگر ساز و سامان حاصل ہو چکے ہیں، 9 لاکھ روپے کی مالیت کے مصنوعی اعضاء اور دیگر امدادی
آلات تقسیم کئے گئے۔ ملک کی تاریخ میں اب تک منعقد ہونے والے کیمپوں میں یہ سب سے وسیع اور بڑا کیمپ تھا، جس میں استفادہ
ہندوستان بھر کی بڑی تعداد میں ایک واحد کیمپ کے تحت آئے اور انہیں مصنوعی اعضاء اور امدادی آلات تقسیم کئے گئے۔

اس اہتمام کے دوران موٹر سے چلنے والی 90 ٹرائی سائیکلیں، 1960 ٹرائی سائیکلیں، 1541 ویل چیئرس، 77 ریشہ اور معذوری کے شکار
افراد کے لئے کرسیاں، 2896 بیساکھیاں، 3095 ٹوکننگ اسٹکس، 529 بریل کین یعنی نابینا افراد کی رہنمائی کرنے والی چھڑیاں، 112
رولٹرس، 162 بریل کٹس، 732 سمارٹ کینس، 214 سمارٹ فون مع اسکرین ریڈر، 68 ڈیزل پلٹرس، 20 ڈی ایل برائے جذام سے صحت
یافتہ افراد، 206 جینٹل سمعی آلات، 1101 مصنوعی اعضاء اور کیلیپر، 4416 آئی ایم ایل کٹس اور 3 ٹیپ ٹاپ ایسے افراد کے لئے جو
دانشورانہ لحاظ سے معذوری کا شکار ہیں، تقسیم کئے گئے۔ تمام ساز و سامان مختلف قسم کے زمرے کے دیوانگ جنوں میں ان کی
ضروریات کا لحاظ رکھتے ہوئے تقسیم کئے گئے۔ ریاستی حکومت نے اپنے طور پر معذوری کے شکار افراد کی مدد کے لئے امدادی اعضاء
اور دیگر آلات تقسیم کئے تاکہ معذوری کے شکار افراد کی بازآبادکاری ممکن ہو سکے اور انہیں بااختیار ہو سکے۔ یہ تقسیم 3000 دیوانگ
جنوں میں عمل میں آئی۔

دو گنیز ورلڈ ریکارڈ بھی قائم ہوئے۔ 28 جون 2017 کو ایک گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ اس لحاظ سے قائم ہوا کہ اب تک کی سب سے زیادہ
تعداد یعنی 1442 افراد جو سمعی لحاظ سے معذور تھے، انہیں ایک ہی مقام پر اشاراتی زبان کی سہولت فراہم کرائی گئی اور ساتھ ہی
ساتھ ان لوگوں نے مارا قومی گیت بھی پڑھا۔ اس سے قبل اس طرح کا ایک ریکارڈ تائیوان (چین) میں قائم ہوا تھا جہاں 978 سمعی
لحاظ سے معذور افراد نے حصہ لیا تھا۔ اس تاریخی اجتماع کے مندوبین اور ان کا یہ تاریخی ریکارڈ کارکردگی کے ساتھ ازسرنو
وزیراعظم کے بڑے کیمپوں میں بھی دہرایا گیا۔

دوسرا گنیز ورلڈ ریکارڈ اس زمرے میں اس وقت قائم ہوا جب سب سے بڑی تعداد میں اور تھوسس (کیلیپرس) 781 افراد کو لگائے گئے جو
چلنے پھرنے سے معذور تھے اور یہ تمام تر کام ایک دن میں انجام دیا گیا۔

مذکورہ دونوں گنیز بک ورلڈ ریکارڈ کے علاوہ ایک نیا ورلڈ ریکارڈ اس وقت قائم ہوا جب ایک واحد مقام پر ایک دن کے اندر 17589 افراد کو، جو
معذورین کے شکار تھے، یعنی دیوانگ جنوں کو ان کی ضرورت کے مطابق امدادی آلات و اعضاء وغیرہ تقسیم کئے گئے۔

اس سے قبل وزیراعظم کی مقتدر موجودگی میں ایسے ہی بڑے کیمپ محکمہ کے ذریعے وارانسی، نوساری اور وڈوڈرا میں 2016 میں منعقد
کرائے گئے تھے، جن سے بالترتیب 10، 11، 11 زار اور 10500 استفادہ کنندگان نے استفادہ کیا تھا۔



معذورین کا شناخت کرنے والا منفرد پروجیکٹ زیر نفاذ

محکمہ معذوری کے شکار افراد کا ایک قومی ڈاٹا بیس تیار کرنے کی غرض سے معذوری کا شناخت کرنے والا ایک پروجیکٹ نافذ کرنے کے مراحل میں ہے، اس کا مقصد یہ ہے کہ ہر ایک متاثرہ شخص کو ایک منفرد شناختی کارڈ جاری کیا جائے، اس کے نتیجے میں ایسے شخص کی جسمانی اور مالی پیش رفت اور اعضاء وغیرہ کی فراہمی کے بعد حاصل ہونے والے فائدے کے بارے میں جانا جاسکے گا اور گاؤں سے لے کر بلاک کی سطح تک، اور بلاک کی سطح سے سطح کی سطح تک، اور ضلع کی سطح سے لے کر ریاست کی سطح تک، اور ریاست کی سطح سے لے کر قومی سطح تک تمام تفصیلات حاصل ہوسکیں گی۔ اب تک 2.74 لاکھ سے زائد معذوری اسناد اور ای یو ڈی آئی ڈی کارڈس تیار کئے جاچکے ہیں اور یہ سارا کام آن لائن موڈ کے ذریعے انجام پایا ہے اور یہ تمام امور 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں یعنی گجرات، مدھیہ پردیش، اڑیسہ، اترپردیش، مہاراشٹر، تمل ناڈو، چھتیس گڑھ، کیرالہ، جھارکھنڈ، راجستھان، انڈمان اینڈ نیکوبار جزائر اور میگھالیہ میں 318 ضلع میں انجام دیے گئے ہیں۔

کے دوران معذور افراد کو تفویض اختیارات 2017

صدر جمہوریہ نے معذور افراد دیوانگ جن کو بااختیار بنانے کے لئے قومی انعامات 2017 عطا کیا۔ یہ انعامات معذور افراد کو بااختیار بنانے سے متعلق محکمہ نے 3 دسمبر 2017 کو نئی دہلی میں ایک تقریب کے دوران عطا کئے گئے۔ یہ تقریب 3 دسمبر کو معذور افراد کے بین الاقوامی دن کے موقع پر سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت کے تحت منعقد کی گئی تھی۔ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے وزیر جناب تھورچند گلوٹ، سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے وزیر مملکت جناب کرشن پال گرجر اور جناب رام داس اٹھالوہ بھی اس تقریب میں موجود تھے۔

سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت کے تحت معذور افراد کو بااختیار بنانے سے متعلق محکمہ نے 3 دسمبر کو معذور افراد کے قومی دن کے موقع پر افراد، اداروں، تنظیموں، ریاستوں، ضلعوں کو قومی انعامات سے نوازا۔ یہ انعامات معذور افراد کو بااختیار بنانے کے تین غیر معمولی کامیابیوں اور کاموں کے صلے میں عطا کئے گئے۔

U-6334

